فرض نماز کی پہلی یا تیسری رکعت کے قیام میں التحیات پڑھنے کا حکم

مجیب: ابوالحسن جمیل احمد غوری عطاری

فتوی نمبر: Web-874

تاریخ اجراء: 08رمضان المبارک1444ھ/30مارچ2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی عورت نے پہلی رکعت یا تیسری رکعت کے قیام میں التحیات پڑھ لی، تو کیا حکم ہوگا؟ اگر سجدہ سہو کرنا تھا اور وہ بھی نہیں کیا، تو نماز دوبارہ لوٹانی ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلی رکعت کے قیام میں اگر سورۂ فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو سجدۂ سہو لازم نہیں ہے، البتہ اگر سورۂ فاتحہ کے بعد بھولے سے تشہد پڑھا، تو سجدۂ سہو لازم ہو جائے گا، اور اگر سورۂ فاتحہ کے بعد جان بوجھ کر پڑھا یا بھولے سے پڑھا تھا، لیکن سجدۂ سہو نہ کیا، تو اس نماز کا اعادہ واجب ہوگا۔ نیز فرض نماز کی تیسری یا چوتھی رکعت میں تشہد پڑھنے سے سجدۂ سہو لازم نہیں ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ولو تشهد فی قیامه قبل قراءة الفاتحة فلا سهو علیه وبعدها یلزمه السهو، وهو الاصح، لان بعد الفاتحة محل قراءة السورة، فاذا تشهد فیه فقد اخر الواجب وقبلها محل الثناء کذا فی التبیین ولو تشهد فی الاخریین لا یلزمه السهو“ ترجمہ: اگر کسی نے سورہ فاتحہ سے پہلے قیام میں تشہد پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا اور سورہ فاتحہ کے بعد پڑھا تو سجدہ سہو لازم ہو جائے گا، یہی اصح قول ہے، کیونکہ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد (سورت کی) قراءت کا محل ہے، اور جب وہ سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد تشہد پڑھے گا تو اس نے واجب (یعنی فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے) میں تاخیر کر دی اور سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ثناء کا محل ہے ایسا ہی تبیین الحقائق میں ہے اور اگر فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں تشہد پڑھ لیا تو سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ127، مطبوعہ: کوئٹہ)

تشہد بھی کلمات ثناء پر ہی مشتمل ہے چنانچہ تشہد کے کلمات ثناء پر مشتمل ہونے کے متعلق اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں:"ان التشھد فی قیام الاخریین من مکتوبۃ رباعیۃ او ثالثۃ المغرب لا سھو علیہ مطلقاً لانہ مخیر بین التسبیح والسکوت والقرءۃ وھذا من التسبیح۔"ترجمہ: چار رکعتوں والی فرض نمازوں کی آخری دو رکعتوں میں یا مغرب کی تیسری رکعت میں تشہد پڑھنے سے سجدہ سہو لازم نہیں آتا، کیونکہ ان رکعتوں میں تسبیح پڑھنے، خاموش رہنے اور قراءت کا اختیار دیا گیا ہے اور یہ (یعنی تشہد) بھی تسبیح ہے۔(جد الممتار جلد 3، صفحہ 527، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net